نواز شریف اب بھی اسلام نافذ کردو:

پاکستان کی مقننہ اور عدلیہ میں تصادم کی وجہ سے جو سیاسی بحران پیدا ہوا تھا اس نے حکومت کی چولیں ڈھیلی کردی تھیں۔ مگر وزیراعظم نواز شریف کو اس بحران میں صدر فاروق احمد خان لغاری کے استعفیٰ کی صورت میں ایک وقتی اور شاندار کامیابی حاصل ہوئی ہے انہوں نے اپنے بھاری مینڈیٹ کو بھی ظاہر کردیا ہے، اور موثر وے کا افتتاح بھی کرلیا ہے۔ اس کامیابی کو وہ اللہ کی دی ہوئی مہلت سمجھیں۔ اور فوری طور پر

۱۔ مکمل اسلامی نظام نافذ کردیں

۲۔ سودی نظام کے خاتمہ کا اعلان کردیں۔

ورنہ یاد رکھیں:

اس مہلت کو ضائع کرنے کی صورت میں وہ تنہا رہ جائیں گے اور عذابِ الہیٰ کا شکار ہوکر عبرت کا نشان بن جائیں گے۔

جناب محمد رفیق تارڑ ـــــــ مسلم لیگ کے نامزد صدارتی امیدوار

وزیراعظم محمد نواز شریف نے ۱۵/ دسمبر کی رات صدر مملکت کے عہدہ کے لئے جسٹس (ر) محمد رفیق تارڑ کا نام اچانک تجویز کرکے اپنی کابینہ اور تمام سیاسی حلقوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا۔

جناب محمد رفیق تارڑ اپنے شاندار ماضی کے حوالے سے تمام حلقوں میں احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ وہ ایک اصول پسند باکردار عقیدۂ ختمِ نبوت پر غیر متزلزل یقین رکھنے والے سچے اور کھرے مسلمان ہیں۔ پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک ایسا سربراہِ مملکت ہمیں نصیب ہورہا ہے جس کی شکل وصورت، وضع قطع اور عملی زندگی میں دین غالب ہے۔

وہ ایک متوسط گھرانے کے چشم و چراغ ہیں۔ انہوں نے حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کی صحبتوں سے بے پناہ فیض حاصل کیا اور تحریک تحفظِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء میں مجاہدانہ کردار ادا کیا آج انہیں جو مقام مل رہا ہے یہ حضرت امیر شریعت کی دعاؤں کا ہی نتیجہ ہے۔ میاں محمد نواز شریف کا یہ فیصلہ بہت ہی مستحسن ہے۔ ان کی نامزدگی سے پاکستان کی دینی قوتوں کو ایک حوصلہ ملا ہے اور دین دشمن قوتوں (خصوصاً قادیانیوں) کو عبرتناک اور ذلت آمیز شکست سے دوچار ہونا پڑا ہے۔

ہم جناب محمد رفیق تارڑ کے لئے دعاء گو ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں کامیابیوں سے ہم کنار کرے، اس اہم ترین ذمہ داری کو اپنے اسلاف کی سیرت کی روشنی میں پورا کرنے اور اس منصب کے ذریعے دین اسلام، مسلمانوں اور وطنِ عزیز کی خدمت کرنے کی توفیق وسعادت عطاء فرمائیں (آمین)

مرزا طاہر کا تازہ ہذیان:

۷/ دسمبر کے اخبارات میں قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر کا بیان شائع ہوا مرزا طاہر نے

۵/دسمبر کو لندن میں جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا......

"ہمیں پوری توقع تھی کہ آئین جمعہ تک ختم ہو جائے گا، لیکن خدا نے تاخیر کر دی لغاری کے استعفیٰ سے بحران ٹلا ہے ختم نہیں ہوا- قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت بنانے والا آئین ختم نہ ہوا تو ملک ختم ہو جائے گا - یہ آئین ردّی کاغذ کا پرزہ ہے"-

مرزا طاہر نے لندن میں بیٹھ کر پاکستان کے خلاف جو بدزبن بکا ہے اس پر مسلم لیگ کے نامزد صدر مملکت جناب محمد رفیق تارڑ نے ردّ عمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا......

"ب یہ بات راز نہیں رہی کہ حالیہ سیاسی بحران کی کھچڑی کو دال، چاول اور ایندھن کہاں سے فراہم ہو رہے ... حالیہ گٹھ جوڑ کی پشت پر قادیانی تھے- جسٹس سجاد علی شاہ قادیانیوں کے بارے میں نرم گوشہ رکھتے ہیں- وہ دو قادیانی سیشن ججوں میں سے ایک کو، جو آئین پاکستان کی خلاف ورزی کرتے ہوئے خود کو غیر مسلم تسلیم کرنے سے انکاری تھا، ہائیکورٹ لے جانا چاہتے تھے- مگر ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے اصرار کے باوجود اس کا نام اس لئے شامل نہ کیا کہ وہ آئین کے آرٹیکل **۲۶۰** کو تسلیم نہیں کر رہا تھا- جس کے باعث قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا ہے"

انہوں نے کہا کہ...... "اس سارے کھیل میں سب سے زیادہ نقصان مرزا طاہر اور اس کی جماعت بے ہدایت کا ہوا جن کا سارا لگا لگایا ضائع ہو گیا"

وزیر اعظم میاں نواز شریف اپنے نامزد کردہ مستقبل کے صدر مملکت جناب محمد رفیق تارڑ کے بیان کی روشنی میں پاکستان کے بارے میں قادیانیوں کے ناپاک عزائم کا سخت نوٹس لیں - مرزا طاہر پر ملک سے غداری کا مقدمہ قائم کر کے گرفتاری کریں، قادیانی جماعت کو خلاف قانون قرار دے کر ان کے تمام دفاتر سر بمہر کریں- ریکارڈ اور اثاثے قبضہ میں لیں لٹریچر ضبط کریں - امید ہے جناب وزیر اعظم پاکستان کے خلاف قادیانی سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے- اور اس نہایت حساس مسئلہ پر فوری توجہ دیں گے-

---

باذوق قارئین کے مطالعہ کیلئے بہترین کتابیں

ہڈالی ضلع خوشاب میں

ماہنامہ نقیب ختم نبوت ملتان کا تازہ شمارہ

مجلس احرار اسلام کا تمام لٹریچر

علماء کرام کی تقاریر کے کیسٹ

اور ہر قسم کی علمی، تاریخی اور ادبی کتابوں کا مرکز

مولوی محمد قاسم

مکتبہ رحمانیہ، نزد مین بازار، ہڈالی، ضلع خوشاب